AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS IX

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2023

Urdu Compulsory Paper I

Time: 50 minutes Marks: 30

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہرگز نہ لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) A, B, C, D دیے گئے ہیں۔ ان میں سے **ایک** کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

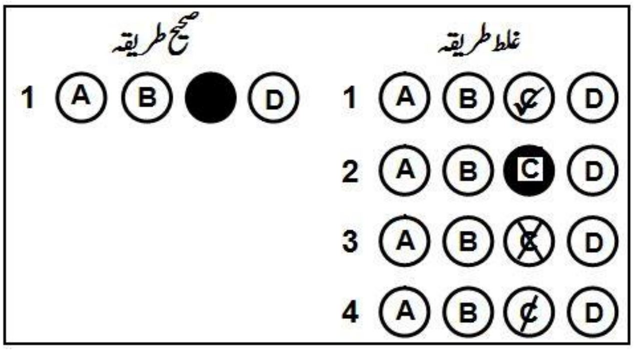

5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جزو: سمعی مہارتیں

ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُزو کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے آپ اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہوگا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کرکے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق 8 سوالات خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کرکے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1۔ سمعی اقتباس کے آغاز میں شہر کراچی کی موجودہ تبدیل شدہ حالت کا سبب کسے قرار دیا گیا ہے؟

A۔ بلند و بالا عمارتیں

B۔ دشوار گزار راہیں

C۔ پارسی رہائش گاہیں

D۔ پختہ و مضبوط سڑکیں

2۔ سمعی اقتباس کے آغاز میں پارسی کالونی میں رہنے والوں کی کون سی خصلت بیان ہوئی ہے؟

A۔ آہستہ آہستہ چلنا

B۔ خاموش خاموش رہنا

C۔ اپنے کام سے کام رکھنا

D۔ عبادات میں مشغول رہنا

3۔ سمعی اقتباس کے مطابق، کراچی بندر گاہ بننے کے بعد پارسی اُمرا کے کراچی میں آ کے آباد ہونے کی بنیادی وجہ کیا تھی؟

A۔ کاروبار کرنا

B۔ اداکاری کرنا

C۔ بینک میں نوکری کرنا

D۔ برطانوی فوج سے مقابلہ کرنا

4۔ سمعی اقتباس کے مطابق، کس سنہ عیسوی میں پارسی کمیونٹی کی آبادی سب سے زیادہ رہی؟

A۔ ۱۸۵۴ء

B۔ ۱۸۸۱ء

C۔ ۱۹۶۰ء

D۔ ۱۹۹۵ء

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

5۔ سمعی اقتباس کی رُو سے پارسی کالونی میں کسی شخص کا مکان تلاش کرنے میں اُس کے مکان کی کون سی شے مدد گار رہے گی؟

A۔ یورپی طرز کی کھڑکی
B۔ خوب صورت بالکنی
C۔ شیشم کی لکڑی
D۔ نام کی تختی

6۔ سمعی اقتباس کے مطابق، پارسی کالونی میں موجود مکانات کے حوالے سے سنہ ۲۰۰۰ء کی دہائی میں کس مقصد کے تحت قانونی اقدام اُٹھایا گیا؟

A۔ تحفظ فراہم کرنے کے لیے
B۔ کرائے پر دینے کے لیے
C۔ فروخت کرنے کے لیے
D۔ توڑنے کے لیے

7۔ سمعی اقتباس میں بنیادی طور پر پارسی کالونی کی کس خاصیت کو اجاگر کیا گیا ہے؟

A۔ زیادہ آبادی
B۔ عبادت گاہیں
C۔ پرسکون مقام
D۔ تاریخی حیثیت

8۔ سمعی اقتباس کا تعلق کس صنف سے ہے؟

A۔ واقعہ
B۔ کہانی
C۔ تبصرہ
D۔ مضمون

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ پلٹیے

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

9۔ ''کپڑوں کا یہ پہاڑ انھوں نے ہمارے سامنے ڈھیر کیا۔۔۔''

سمعی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں کون سی اصطلاح موجود ہوئی ہے؟

A۔ استعارہ
B۔ کہاوت
C۔ محاورہ
D۔ تشبیہ

10۔ رؤف نے جب بڑے بھائی کی شکایت امّی سے کی، تو امّی نے رؤف کے ساتھ کیا ردِ عمل اپنایا؟

A۔ ترس کھایا
B۔ احسان جتایا
C۔ تعاون فرمایا
D۔ احساس دلایا

11۔ رؤف نے اپنی کیفیت کے بارے میں بتاتے ہوئے، گھوڑے کی کس خصلت کو بہ طورِ مثال ذکر کیا ہے؟

A۔ ظلم سہنا
B۔ تیز دوڑنا
C۔ خوب سونا
D۔ بولتے رہنا

12۔ رؤف کا کون سا عمل جماعت میں استاد صاحبان کو ناپسند تھا؟

A۔ رٹا لگانا
B۔ امرود کھانا
C۔ چپ چاپ رہنا
D۔ ڈنڈا لے کر کھڑے رہنا

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

13۔ بھابھی صاحبہ کے بیمار ہو جانے پر رؤف نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ

A۔ بیماری میں اچھی غذا لینی چاہیے۔
B۔ مرض کا علاج بر وقت ہونا چاہیے۔
C۔ بیمار شخص تو خوب مزے اُڑاتا ہے۔
D۔ مریض کے لیے آرام بھی ضروری ہے۔

14۔ ڈاکٹر صاحب کے کڑوی دوا اور انجکشن تجویز کرنے میں یہ مقصد پوشیدہ تھا کہ رؤف کا

A۔ ہاتھ اور پیر اینٹھنا ختم ہو جائے۔
B۔ پیٹ درد ٹھیک ہو جائے۔
C۔ سر درد دور ہو جائے۔
D۔ جھوٹ پکڑا جائے۔

15۔ رؤف سے ابا جان اُلٹے سیدھے سوال اس لیے کر رہے تھے، کیوں کہ انھیں رؤف پر

A۔ رحم آ رہا تھا۔
B۔ شک ہو رہا تھا۔
C۔ بہت بھروسہ تھا۔
D۔ مزید کام ڈالنا تھا۔

16۔ سمعی اقتباس صنف کے اعتبار سے کس زُمرے میں آئے گا؟

A۔ افسانہ
B۔ مکتوب
C۔ لوک کہانی
D۔ طنز و مزاح

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ پلٹیے

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

دوسرا جزو: تفہیم عبارت خوانی

اس حصّے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 25 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

ایک روز ایک بڑے زمین دار صاحب ملاقات کے لیے آئے۔ خود تو بڑی حد تک ناخواندہ تھے لیکن تعلیم کے فضائل اور فوائد پر ایک طویل تقریر کرنے کے بعد بولے: ''جناب! آپ اس پس ماندہ ضلع کے لیے نیکی کا ایک اور کام بھی کرتے جائیں۔ فلاں گاؤں میں اگر ایک پرائمری اسکول کھول دیا جائے تو اس علاقے پر یہ ایک احسانِ عظیم ہو گا۔ اگر آپ قبول فرمائیں تو بندہ اسکول کے لیے زمین مفت، کمروں کی تعمیر کے لیے بیس ہزار روپیہ نقد اور ایک استاد کی ایک برس کی تنخواہ اپنی جیب سے ادا کرنے کے لیے حاضر ہے۔'' میں نے ان کی روشن خیالی اور فیاضی کی تعریف کر کے کہا: ''نیکی اور پوچھ پوچھ؟ آپ جب فرمائیں گے اسکول کھولنے کا بندوبست ہو جائے گا۔۔۔''

کوئی ایک ہفتے بعد اُسی علاقے کے ایک اور بڑے زمین دار ملنے آئے۔ چھوٹتے ہی انھوں نے روہانسہ ہو کر گلہ شکوہ شروع کر دیا: ''جناب! میں نے کیا قصور کیا ہے کہ مجھے اس قدر کڑی سزا دی جا رہی ہے؟۔۔۔'' میں نے حیران ہو کر اس شکوے کی وضاحت طلب کی کہ ان کے ساتھ کیا ظلم ہو رہا ہے؟ اور کون یہ ظلم کر رہا ہے؟ انھوں نے گلوگیر آواز میں یہ تفصیل سنا دی: ''پچھلے ہفتے اسکول کے بارے میں جو شخص ملنے آیا تھا وہ یہ اسکول اپنے گاؤں میں نہیں بلکہ میرے گاؤں میں کھلوا رہا ہے۔ ہمارے درمیان پشتوں سے خاندانی دشمنی چلی آ رہی ہے۔ پہلے ہم ایک دوسرے کے مویشی چُرا لاتے تھے، کبھی ایک دوسرے کے مزارعوں کو قتل کروا دیتے تھے، کبھی ایک دوسرے کی فصلیں اُجاڑ دیتے تھے۔ لیکن اب وہ۔۔۔ میرے گاؤں کی نسلیں برباد کرنے پر اُتر آیا ہے۔ اس لیے آپ سے اسکول کھولنے کا وعدہ لے کر گیا ہے۔''

فروغِ تعلیم کے فضائل پر یہ نرالی منطق سن کر میں سکتے میں آ گیا۔ چند منٹ سوچنے کے بعد میں نے گزارش کی: ''آپ بھی اینٹ کا جواب پتھر سے کیوں نہیں دیتے؟ جو پیش کش انھوں نے کی ہے، اگر وہی بار آپ بھی اُٹھا لیں تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ اُن کے گاؤں میں بھی بہ یک وقت ویسا ہی اسکول قائم کر دیا جائے گا۔'' یہ سن کر ان کی کسی قدر تشفی تو ہوئی، لیکن اس کے بعد دونوں میں سے کوئی بھی اپنی اپنی فیاضی کی پیش کش لے کر دوبارہ میرے پاس نہیں آیا۔ کچھ عرصہ بعد میں نے یہ واقعہ جھنگ کے بیرسٹر یوسف صاحِب کو سنایا تو وہ مسکرا کر بولے: ''حیران ہونے کی کوئی بات نہیں۔ تعلیم جیسی خطرناک وبا کو اپنے اپنے گاؤں سے دور رکھنے کے لیے دونوں نے اسے اپنا مشترکہ فرض سمجھ کر مک مکا کر لیا ہو گا۔''

(مصنف: قدرت اللہ شہاب)

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17۔ خوانی اقتباس میں پہلے زمین دار کا دوسرے زمین دار کے گاؤں میں اسکول کھلوانے میں کون سا مقصد پیشِ نظر تھا؟

A۔ تعلیم کو فروغ دینا
B۔ لوگوں کو روزگار دینا
C۔ زمین دار کی اہمیت گھٹانا
D۔ روشن خیالی کا مظاہرہ کرنا

18۔ خوانی اقتباس میں مذکور دونوں زمین داروں کے آپس میں تعلقات کیسے تھے؟

A۔ بھلائی چاہنا
B۔ نقصان پہنچانا
C۔ ہمیشہ ساتھ رہنا
D۔ منافقانہ دوستی ہونا

19۔ دوسرے زمین دار کا قدرت اللہ کے پاس آنے کا سبب کیا تھا؟

A۔ طلبہ کی غیر حاضری
B۔ اساتذہ کو تنخواہ نہ ملنا
C۔ گاؤں میں اسکول کھلنے کا منصوبہ
D۔ موجودہ اسکول کی پس ماندہ حالت

20۔ قدرت اللہ نے دوسرے زمین دار کے گلے شکوے دور کرنے میں کس عنصر کا سہارا لیا؟

A۔ اصول پسندی
B۔ غصہ و ناراضی
C۔ جانب داری
D۔ حکمتِ عملی

21۔ خوانی اقتباس میں موجود الفاظ 'اینٹ کا جواب پتھر' سے کیا مراد ہے؟

A۔ بدلہ لینا
B۔ پتھر مارنا
C۔ وعدہ کرنا
D۔ معاف کر دینا

22۔ بیرسٹر یوسف کی قدرت اللہ سے کی جانے والی گفتگو میں کون سا تأثر عیاں ہے؟

A۔ خوشی
B۔ تنقید
C۔ رحم
D۔ التجا

23۔ خوانی اقتباس کا تعلق اردو ادب کی کس صنف سے ہے؟

A۔ آپ بیتی
B۔ لوک کہانی
C۔ ناول نگاری
D۔ مکتوب نویسی

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

براہِ کرم صفحہ پلٹیے

دوسرا اقتباس:

آسمان پر کہیں کہیں سیاہ بادل چھائے ہوئے تھے۔ چاند کی مدھم روشنی میں وہ چل رہے تھے۔ اِدھر اُدھر کوئی آدم ذات نہیں تھا۔ عالی شان مکانوں کے رنگین شیشوں میں سے روشنی نکل نکل کر باہر گِر رہی تھی۔۔۔۔ مخلوقِ خدا راحت و آرام میں غرق تھی۔ یہ بدنصیب و مظلوم ہستیاں سرد جھونکوں کے جسم کش حملے برداشت کرتی، ٹھوکریں کھاتی، گرتی پڑتی چلی جارہی تھیں۔ غریب کریم کو برابر کھانسی آرہی تھی اور وہ بار بار ٹھہر جاتا تھا۔ اُس نے ایک ہاتھ سینے پر رکھا ہوا تھا اور دوسرا بچے (شیرو) کے سر پر پھیر رہا تھا۔ بے چاری ماں نے اپنے لختِ جگر کو گود میں اُٹھایا ہوا تھا۔۔۔۔ ایک وسیع، بلند اور خوب صورت مکان کے آگے یہ بے چارے رُک گئے۔

''تم یہیں ٹھہرو! میں دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں۔''۔۔۔ مسلسل کھٹکھٹانے سے خان صاحب کے منشی نے دروازہ کھولا۔۔۔۔

''تم رات کو بھی پیچھا نہیں چھوڑتے!'' منشی نے سخت لہجے میں کہا۔

''اِس دروازے کو چھوڑ کر ہم کہاں جائیں؟ دیکھوں ہماری حالت کیا ہے۔ بچہ بیمار ہے، مجھے کھانسی آرہی ہے، میری بیوی!''

''مگر اس وقت تو خان صاحب مکان پر نہیں ہیں۔ ذرا ٹھہر کر آنا۔'' منشی نے اس کے الفاظ کاٹتے ہوئے کہا۔

''تو ہمیں کسی کمرے میں بٹھادیں۔ باہر سردی میں مرجائیں گے۔''

''خان صاحب کے حکم کے بغیر میں یہ کیوں کر کر سکتا ہوں؟ میں نے جو کہا، ذرا ٹھہر کر آنا۔''

''آپ کو بھی ہماری حالت پر رحم نہیں آتا؟'' کریم نے اُسے مایوسانہ دیکھتے ہوئے کہا۔

''تم نے خان صاحب کی حکم عدولی کیوں کی بھائی! اب خمیازہ بھی بھگتو۔''

''میں نے کون سی حکم عدولی کی؟ بچہ بیمار تھا۔ اس لیے ایک دن اُن کا حکم نہ مان سکا اور پھر میں نے معافی بھی مانگ لی۔ اب یہ بھی دیکھیے! میں خان صاحب سے خیرات نہیں مانگتا بلکہ اپنی تنخواہ مانگتا ہوں۔''

''خیر! تمھاری باتیں سننے کے لیے میرے پاس وقت نہیں ہے۔۔۔۔ ذرا ٹھہر کر آجانا۔'' منشی نے دروازہ بند کر دیا۔ کریم زینے سے نیچے اُترا۔ اُس کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے۔

(مصنف: میرزا ادیب)

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

24۔ خوانی اقتباس کا آغاز کس اسلوبِ تحریر سے ہو رہا ہے؟

A۔ جذبات نگاری

B۔ مکالمہ نگاری

C۔ سراپا نگاری

D۔ منظر نگاری

25۔ منشی نے کریم کے ساتھ کس قسم کا رویہ اپنایا؟

A۔ مصلحت آمیز

B۔ حقارت آمیز

C۔ حسرت آمیز

D۔ محبت آمیز

26۔ خوانی اقتباس کے کردار، خان صاحب کے بارے میں کیا تأثر قائم ہوتا ہے؟

A۔ رحم دل

B۔ سنگ دل

C۔ فضول خرچ

D۔ خوش اخلاق

27۔ کریم کس مقصد کے تحت خان صاحب کے مکان پر آیا تھا؟

A۔ تنخواہ لینے

B۔ خیرات لینے

C۔ علاج کروانے

D۔ لڑنے جھگڑنے

28۔ مکان کا دروازہ بند ہو جانے پر زینے سے اُترتے ہوئے کریم کی کیفیت سے کیا عیاں تھا؟

A۔ غصہ

B۔ خوشی

C۔ مایوسی

D۔ اطمینان

29۔ خوانی اقتباس میں بنیادی طور پر کن کے مابین موازنہ دکھائی دے رہا ہے؟

A۔ امیر اور غریب

B۔ تن درست اور بیمار

C۔ تعلیم یافتہ اور اَن پڑھ

D۔ فرماں بردار اور نافرمان

30۔ خوانی اقتباس کس صنفِ ادب سے تعلق رکھتا ہے؟

A۔ آپ بیتی

B۔ طنز و مزاح

C۔ افسانہ نگاری

D۔ مضمون نویسی

اختتام

Annual Examination 2023 for AKU-EB Teaching and Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only